خوشگوار زندگی اور دِلوں کے سکون کے لیے

کِتاب الاذکار

ابو الحسن عبد المنان الراسخ

مکتبہ قدوسیہ

فہرست

گزارشات راسخ 7

روزمرّہ کے اذکار 9

نماز میں اَذکار 2

نماز کے بعد کے اَذکار 3

صبح کے اَذکار ، شام کے اَذکار [illegible]

سونے سے پہلے کے اَذکار 6

نمازِ تہجد کے اَذکار 7

استغفار کے اَذکار 8

اَنمول دُعائیں اور اَذکار 1

دُکھوں سے بچاؤ کے اَذکار 1

بیماری میں حصولِ شفا کے اَذکار 1

جادو سے بچاؤ کے اَذکار	137
انبیاء کرام علیہم السلام کی دعائیں اور اَذکار	149
سب سے زیادہ افضل اور اعلیٰ ذِکر	164
لاحول ولاقوۃ الا باللہ، ایک عظیم خزانہ	175
سبحان اللہ وبحمدہ، ایک عظیم ذِکر	184
سفر اور مُسافر کے اَذکار	191
قرآنی پیکج آن کریں	202
بڑے فتنے سے بچاؤ کی آیات	210
پیارے اللہ کے پیارے نام	218
عمرے کا طریقہ اور اُس کے اَذکار	228
حج کا آسان طریقہ	236
نمازِ جنازہ کے مسائل اور اَذکار	245

مصیبت زدہ کو دیکھ کر ذکر

◈ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا (1)

”تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت عطا کی۔“

مجلس سے اٹھنے کا ذکر

◈ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (2)

”اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں، تجھ ہی سے گناہوں کی معافی کا طلب گار ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔“

مریض کی عیادت کرتے وقت کا ذِکر

◈ لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (3)

(1) سنن الترمذی:3431 (2) السنن لأبی داود: 4859، ترمذی:3433
(3) صحیح البخاری:5656

”کوئی مسئلہ نہیں، اللہ نے چاہا تو یہ بیماری آپ کو گناہوں سے پاک کر دے گی۔“

مصیبت کے وقت کا ذِکر

◈ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا (1)

”بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرما اور مجھے اس کا بہتر بدلہ عطا فرما۔“

بارش کے حصول کا ذِکر

◈ اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا (2)

”اے اللہ! ہم پر بارش برسا“ ”اے اللہ! ہم پر بارش برسا“ ”اے اللہ! ہم پر بارش برسا“

مرغ کی آواز سن کر ذِکر

مرغ کی آواز سن کر اللہ کا فضل مانگیے کیونکہ مرغ اس وقت فرشتے کو دیکھتا ہے۔

(1) الصحیح لمسلم: 918 (2) صحیح البخاری:1014، الصحیح لمسلم: 897

◈ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

گدھے کی آواز سن کر

گدھا شیطان کو دیکھ کر آواز نکالتا ہے لہٰذا جب آپ گدھے کی آواز سنیں تو اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھیں۔ ''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔'' (1)

بیوی کے پاس آنے کا ذِکر

◈ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (2)

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ فرما اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا۔''

جانور ذبح کرنے کا ذِکر

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (3)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

(1) صحيح البخاری: 3303، الصحيح لمسلم: 2729

(2) صحيح البخاری: 3271 (3) صحيح البخاری: 5564

نماز میں اذکار

ارشادِ باری تعالیٰ

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا سورة النساء:103

"اور نماز قائم کرو بلاشبہ وقت کی پابندی کے ساتھ نماز قائم کرنا ایمان والوں پر فرض ہے۔"

اللہ تعالیٰ کی خوشی کی انتہاء کب؟

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جو مسلمان مرد نماز اور ذکر کے لیے مسجدوں میں پابندی سے حاضر ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے ایسا خوش ہوتا ہے، جس طرح مسافر کے گھر والے اس کے گھر آنے پر خوش ہوتے ہیں۔" سنن ابن ماجہ:800، اس کی سند صحیح ہے۔

بے نماز مشرک ہے

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا بندے اور شرک کے درمیان صرف نماز کا چھوڑنا ہے، جب اُس نے نماز کو چھوڑ دیا تو تحقیق اُس نے شرک کیا۔

الترغيب:568، السراج المنير:763، إسناده حسن

نماز اعلیٰ درجہ کی عبادت ہے، نماز بندے کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین تحفہ ہے، کسی شخص کا اچھا نمازی ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ سچا مسلمان ہے، نماز کے ہزاروں فوائد ہیں، دنیا وآخرت کی ہر کامیابی کا آغاز نماز سے ہوتا ہے، بے نماز سے جہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نفرت کرتے ہیں وہاں اللہ کے نیک فرشتے اور نیک بندے بھی بے نماز سے بے تعلق رہتے ہیں۔ ہمارے پیارے بعض اولیائے کرام کے مطابق بے نماز کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے نہ ہی اس کو اہلِ اسلام کے قبرستان میں دفن کیا جائے۔ اپنی نماز کا بہت خیال کریں اور اپنی نماز کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کرتے رہیں اور کم از کم پانچ باتوں کا ضرور خیال رکھیں۔

1. نماز خالص اللہ کی رضا کے لیے اخلاص کے ساتھ پڑھیں۔
2. نماز میں آپ کا ہر عمل رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق ہو۔
3. نماز کو ہمیشہ اوّل وقت پر ادا کرنے کی پوری کوشش کریں۔
4. نماز ٹھہر ٹھہر کر، پورے سکون اور اطمینان کے ساتھ ادا کریں۔
5. نماز کو پوری عاجزی وانکساری، محبت اور خشوع کے ساتھ پڑھیں۔

نماز شروع کرنے کی دعاؤں میں سے کوئی ایک دُعا پڑھ لیں

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَايَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (1)

''اے اللہ! میرے درمیان اور میرے گناہوں کے درمیان دوری فرما دے جس طرح آپ نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی ہے۔ اے اللہ! مجھے میری غلطیوں سے ایسے صاف فرما دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھے میری غلطیوں سے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔''

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ (2)

''اے اللہ! آپ پاک ہیں، آپ کی ہی حمد ہے، آپ ہی کا نام

(1) صحيح البخاری:744، الصحيح لمسلم: 598

(2) السنن لأبی داؤد: 755، والترمذی:242،ابن ماجه: 804

بابرکت ہے، آپ کی شان بلند ہے، آپ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔''

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (1)

''میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔''

سورہ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

''سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا، ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے۔''

اس کے بعد کوئی سورۃ پڑھیں

(1) صحيح البخاری:6115، الصحيح لمسلم:2610

شام کے اَذکار

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَئِنُّ قُلُوۡبُہُمۡ بِذِکۡرِ اللّٰہِ اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ (سورۃالرعد: ۲۹)

’’جو لوگ ایمان لائے، اُن کے دِل اللہ کے ذِکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں، خبردار اللہ کے ذِکر ہی سے دِلوں کو سکون ملتا ہے۔‘‘

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نے اِرشاد فرمایا: اُس شخص کی مثال جو اپنے پروردگار کا ذِکر کرتا ہے اور اُس کی مثال جو اپنے ربّ کا ذِکر نہیں کرتا زندہ اور مردہ جیسی ہے، یعنی ذِکر سے غافل چلتی پھرتی لاش ہے۔ (صحیح البخاری:6407)

◈ غروبِ آفتاب کے بعد رات شروع ہو جاتی ہے اس لیے شام کے اَذکار عصر کی نماز کے بعد پڑھ لینے چاہییں اور اگر کسی وجہ سے نہ پڑھے جائیں تو مغرب کے بعد بھی پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے، قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کئی ایک مقامات پر اِس بات کا حکم اِرشاد فرمایا ہے کہ غروبِ آفتاب سے پہلے اللہ کا ذِکر کرو، اُس کی پاکی بیان کرو۔

◈ رسول اللہ ﷺ بھی باقاعدگی کے ساتھ شام کے اَذکار پڑھا کرتے تھے اور آپ نے کئی ایک مواقع پر اپنے اہلِ بیت، اصحاب اور اپنی پوری اُمت کو شام کے اَذکار پڑھنے کا حکم اِرشاد فرمایا ہے اور شام کے اَذکار پڑھنے کے آپ ﷺ نے بے شمار فائدے بیان کیے ہیں۔

◈ شام کے اَذکار پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور سلف صالحین کا شوق کے ساتھ پابندی کرنا اُن کا مبارک طرزِ عمل تھا۔ صحابہ اور سلف صالحین کے ہاں شام کے اَذکار میں ناغہ کرنے کا تصور بھی نہیں تھا۔ آپ ﷺ سے لے کر اماموں تک جتنے بھی نیک پاک لوگ گزرے ہیں وہ سارے تعویزات اور شرکیہ امور سے بچ کر شام کے اَذکار پر ہمیشگی کرنے والے تھے۔

◈ آپ بھی اِسی راہ پر چلتے ہوئے شام کے اَذکار کو پورے شوق، محبت اور پابندی سے پڑھیں ساری زندگی ہر قسم کے شر، نقصان، نظرِ بد اور جادو سے محفوظ رہیں گے۔

◈ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ [1] سو مرتبہ

اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے

◈ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [2]

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ دس مرتبہ یا سو مرتبہ

◈ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ [3] سات مرتبہ

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس پر میرا بھروسہ ہے اور وہی بہت بڑے عرش کا رب ہے۔

◈ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ [4]

[1] الصحیح لمسلم:2692 [2] صحیح البخاری:6404، 3293

[3] السنن لأبی داؤد: 5081 [4] السنن لأبی داؤد:5088

اللہ کے نام کی برکت کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ تین مرتبہ

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ (1) تین مرتبہ

◈ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا (2) تین مرتبہ

میں اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر خوش ہوں

◈ اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (3) ایک مرتبہ

ہم نے فطرتِ اسلامیہ اور کلمہ توحید اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر شام کی جو یکطرفہ مسلمان تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے

(1) مسند احمد:290/2 (2) مسند احمد :4/337 (3) مسند احمد:3/406

◈ اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ (1) چار مرتبہ

اے اللہ! بے شک میں نے اس حال میں شام کی ہے کہ میں تجھے تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں کو (ان کے علاوہ دیگر تمام) فرشتوں کو اور تیری مخلوق کو گواہ بناتے ہوئے (یہ اقرار کرتا ہوں) تو ہی وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بلاشبہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں

◈ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (2) ایک مرتبہ

اے میرے اللہ! آپ ہی بے شمار نعمتوں کے ساتھ میری

(1) السنن لأبی داؤد: 5069 (2) صحیح البخاری:6306

پرورش کرنے والے ہیں۔آپ کے سوا میرا کوئی معبود، مشکل کشا اور حقیقی حاکم نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں آپ کا بندہ ہوں، اپنی طاقت کے مطابق آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے کو نبھا رہا ہوں۔ میں اپنے برے اعمال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ مجھے آپ کی بے شمار نعمتوں کے اقرار کے ساتھ ساتھ اپنی غفلتوں اور اپنے گناہوں کا پورا اقرار ہے۔ آپ مجھے معاف فرمادیں کیونکہ آپ کے علاوہ مجھ جیسے پاپی کو کوئی معاف کرنے والا نہیں

◈ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (1)

اے زندہ! اے تھامنے والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں۔ میرے سارے معاملات درست فرمادے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا۔ ایک مرتبہ

◈ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (2) ایک مرتبہ

(1) المستدرك للحاكم:1/545 (2) جامع الترمذی:3391

اے اللہ! تیرے فضل کے ساتھ ہم نے شام کی اور صبح کی تیرے فیصلے کے ساتھ ہم زندہ ہیں تیرے فیصلے کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی قبروں سے اٹھ کر جانا ہے۔ اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے

◈ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ (1) مغرب کے بعد سات مرتبہ

اے اللہ! مجھے آگ سے محفوظ فرما

◈ اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ (2) ایک مرتبہ

اے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے ہر چیز کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر سے شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں

(1) السنن لأبی داؤد: 5079

(2) جامع الترمذی: 3392